Excellent! Aug 27, 1986
[signature]

پروگرام نمبر 84

1

معزز سامعین! مسیح یسوع نے اپنی الٰہی قدرت سے عجیب اور انوکھے کام دکھا کر زوال میں گرے ہوئے برگشتہ انسان کو عروج تک پہنچنے کا بیش قیمت موقع فراہم کیا۔ لیکن زوال کے اندھیروں میں کھوئے ہوئے باغی انسان نے اپنی نافرمانی کے باعث مسیح یسوع کو ٹھکرا کر اور یوحنا اصطباغی کو قتل کر کے اپنے آپکو ہمیشہ کیلئے زوال میں ہی دھکیل دیا بارہ شاگردوں کی خدمت کے دورے کے بیان کے ساتھ ساتھ یوحنا اصطباغی کی موت جو اِس سے پہلے ہوئی بیان کی گئی ہے۔ ہیرودیس انتپاس نے جو گورنر تھا اپنے زندہ بھائی فلپس کی بیوی ہیرودیاس سے شادی کر لی تھی۔ یوحنا نے اُسے گورنر ہونے کے باوجود اُس کے گناہوں پر ملامت کرنے سے گریز نہ کیا۔ بے اصول ہیرودیاس نے جب تک یوحنا کو گرفتار نہ کروالیا اور اُسے شہادت نہ دلوادی نہ خود آرام کیا اور نہ ہیرودیس کو آرام کرنے دیا۔ بائبل مقدس میں متی 14 باب اُسکی 6 سے 12 آیت تک لکھا ہے "جب ہیرودیس کی سالگرہ ہوئی تو ہیرودیاس کی بیٹی نے محفل میں ناچ کر ہیرودیس کو خوش کیا۔ اِس پر اُس نے قسم کھا کر اُس سے وعدہ کیا کہ جو کچھ تو مانگیگی تجھے دونگا۔ اُس نے اپنی ماں کے سکھانے سے کہا۔ مجھے یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر تھال میں یہیں منگوا دے۔ بادشاہ غمگین ہوا مگر اپنی قسموں اور مہمانوں کے سبب سے اُس نے حکم دیا کہ دے دیا جائے۔ اور آدمی بھیجکر قیدخانے میں یوحنا کا سر کٹوا دیا اور اُسکا سر تھال میں لایا گیا۔ اور لڑکی کو دیا گیا اور وہ اُسے اپنی ماں کے پاس لے گئی اور اُسکے شاگردوں نے آکر لاش اٹھا لی اور اُسے دفن کر دیا اور جاکر یسوع کو خبر دی۔"

جب یسوع کے عظیم کاموں کی شہرت ہیرودیس کے کانوں تک پہنچی تو وہ کہنے لگا کہ "یہ یوحنا بپتسمہ دینے والا ہے وہ مردوں میں سے جی اُٹھا ہے"۔ یسوع کے شاگرد گلیل کے دورے سے واپس آئے اور یسوع آرام کرنے اور مستحق ہدایت دینے کیلئے اُن کے ساتھ اُس کم آباد علاقے میں گیا جو گلیل کی جھیل کے مشرق میں تھا۔ پھر بھی لوگ اُسکو سننے جوق در جوق آئے اور اُس نے اُن کو تعلیم دی۔ شام ڈھل رہی تھی۔ لوگ اپنے گھروں سے بہت دور تھے اور اُن کے پاس کھانے کو کچھ نہ تھا۔ مسیح یسوع نے اپنے اُس ترس کے سبب سے جو انسان کی ہر ضرورت کو محسوس کرتا ہے چند روٹیوں اور مچھلیوں کو اسقدر بڑھایا کہ تمام لوگ سیر ہو گئے۔ بائبل مقدس میں یوحنا 6 باب اُسکی 5 سے 14 آیت تک لکھا ہے "جب یسوع نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر دیکھا کہ میرے پاس بڑی بھیڑ آرہی ہے تو فلپس سے کہا کہ ہم اِن کے کھانے کیلئے کہاں سے روٹیاں مول لیں مگر اُس نے اُسے آزمانے کیلئے یہ کہا کیونکہ آپ جانتا تھا کہ میں کیا کروں گا۔ فلپس نے اُسے جواب دیا کہ دو سو دینار کی روٹیاں اِن کیلئے کافی نہ ہونگی کہ ہر ایک کو تھوڑی سی مل جائے۔ اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے یعنی شمعون پطرس کے بھائی اندریاس نے اُس سے کہا۔ یہاں ایک لڑکا ہے جسکے پاس جو کی پانچ روٹیاں اور

دو مچھلیاں ہیں مگر یہ اِتنے لوگوں میں کیا ہیں؟ یسوع نے کہا کہ لوگوں کو بٹھاؤ اور اُس جگہ بہت گھاس
تھی۔ پس وہ مرد جو تخمیناً" پانچ ہزار تھے بیٹھ گئے۔ یسوع نے وہ روٹیاں لیں اور شکر کر کے اُنہیں جو
بیٹھے تھے بانٹ دیں اور اِسی طرح مچھلیوں میں سے جس قدر چاہتے تھے بانٹ دیا۔ جب وہ سیر ہو چکے تو
اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ بچے ہوئے ٹکڑوں کو جمع کرو تاکہ کچھ ضائع نہ ہو۔ چنانچہ انہوں نے جمع کیا
اور جَو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو کھانے والوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں۔ پس جو معجزہ اُس
نے دکھایا وہ لوگ اُسے دیکھ کر کہنے لگے جو نبی دُنیا میں آنے والا تھا فی الحقیقت یہی ہے۔"
یہ یسوع کی شہرت کا عروج تھا۔ ہجوم اُسے بادشاہ بنانے پر تُلا ہوا تھا۔ اِس امر میں وہی رغبت تھی جس پر
یسوع کی تیسری آزمائش مبنی تھی۔ لیکن یسوع اُن کی خواہشات کے مُطابق مسیح نہیں بننے کو تھا۔ بھیڑ کو
رخصت کر کے اور بارہ شاگردوں کو جھیل کے پار بھیج کر وہ چپکے سے پہاڑوں کی تنہائی میں چلا گیا۔ اِسکے بعد
رات کو وہ طوفان کے دوران پانی پر چلتا ہوا اپنے شاگردوں کے پاس آیا۔
پانچ ہزار کو کھانا کھلانا ہی واحد معجزہ ہے جسکا بیان چاروں اناجیل میں درج ہے۔ لیکن وہ پیغام جو
اِس معجزے پر مبنی ہے اور جو کفرنحوم کی مذہبی درسگاہ میں سُنایا گیا صرف یوحنا ہی نے قلمبند کیا۔
مسیح یسوع نے اِس پر زور دیا کہ وہ بذاتِ خود زندگی کی روٹی ہے۔ جوشیلے لوگوں کا ہجوم یہ سمجھنے لگا کہ یہ ویسا
مسیح نہیں ہے جیسا وہ چاہتے تھے۔ اگر وہ اُن کے پست نصب العین کے سامنے جھک جاتا اور دُنیاوی
بادشاہ ہونے پر رضامند ہو جاتا تو پھر وہ ایکدم ایک اعلیٰ ترین طاقت حاصل کر سکتا تھا۔ لیکن یہ اُسکے آنے
کا مقصد نہ تھا۔ اُسکی نظر میں بنی نوع انسان کی مخلصی کا طریقہ راہِ صلیب تھا۔ کفرنحوم کی مذہبی درسگاہ
میں یہ عظیم وعظ یسوع کی زندگی میں ایک نقطۂ تغیر ثابت ہوا۔ "اِس پر اُس کے شاگردوں میں سے
بہتیرے الٹے پھر گئے اور اِس کے بعد اُس کے ساتھ نہ رہے"۔ فقیہہ اور فریسی طویل عرصہ سے اُس سے
نفرت کرتے تھے۔ گدرینی اور ناصرت کے لوگ اُسے رد کر چکے تھے۔ ہیرودیس انتپاس اُسکو خطرناک نگاہ سے
دیکھتا تھا اور اب اُسکے اپنے ہی شاگرد مایوس ہو کر اُس سے علیحدہ ہو رہے تھے — یسوع اپنی خدمت
کے دوران تیسری عیدِ فسح منانے گیا جو تقریباً" اُن دنوں میں ہوئی جب اُس نے پانچ ہزار کو سیر کیا۔
بائیبل مقدس میں یوحنا 6 باب اُسکی 3 سے 4 آیت تک لکھا ہے۔ "یسوع پہاڑ پر چڑھ گیا اور اپنے
شاگردوں کے ساتھ وہاں بیٹھا اور یہودیوں کی عیدِ فسح نزدیک تھی۔" چنانچہ گلیل میں خدمت کی یہ آخری منزل
تخمیناً" چھ ماہ کی تھی یعنی اپریل سے اکتوبر تک ... اِس زمانے میں نئی اور نمایاں خصوصیات نظر آتی ہیں
مثلاً یکے بعد دیگرے یسوع فینیکے، سیق کے علاقے اور دکپلس گیا۔ پھر بھی گلیل کے علاقے میں اُس نے
اپنی خدمت مکمل طور پر موقوف نہ کی۔ اُس نے لگاتار ہجوم سے بچنے اور بارہ شاگردوں کے ساتھ تنہائی میں

رہنے کی کوشش کی ۔ یسوع کے متعلق صرف چند معجزے اور تھوڑی سی اعلانیہ تعلیم قلمبند ہے ۔
وہ اپنے بارہ شاگردوں کو اپنی بادشاہی کے بنیادی اصولوں کے بارے میں سکھا رہا تھا اور اُنہیں اپنی جلد
واقع ہونے والی وفات کیلئے تیار کر رہا تھا ۔ وہ جسکا مقصد تمام ممالک کے باشندوں میں سے لوگوں کو
نجات بخشنا تھا صرف ایک ہی بار اپنے مُلک سے باہر گیا ۔ اِس دورے کا صرف ایک ہی واقعہ قلمبند ہوا ہے
یعنی فینیکے میں فنیکی عورت کی بیٹی کو شفا بخشنا ۔ بائبل مقدس میں متی ۱۵ باب اُسکی 21 سے 28 آیت تک
لکھا ہے ۔ " پھر یسوع وہاں سے نکل کر صُور اور صیدا کے علاقے کو روانہ ہوا اور دیکھو ایک کنعانی عورت اُن سرحدوں
سے نکلی اور پکار کر کہنے لگی اے خداوند ابن داؤد مجھ پر رحم کر ۔ ایک بدرُوح میری بیٹی کو بُری طرح ستاتی ہے مگر اُس
نے اُسے کچھ جواب نہ دیا اور اُس کے شاگردوں نے پاس آکر اُس سے عرض کی کہ اُسے رخصت کر دے کیونکہ وہ
ہمارے پیچھے چلاتی ہے ۔ اُس نے جواب میں کہا کہ میں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس
نہیں بھیجا گیا ۔ مگر اُس نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا اے خداوند میری مدد کر ۔ اُس نے جواب میں کہا لڑکوں کی روٹی
لے کر کتوں کو ڈال دینا اچھا نہیں ۔ اُس نے کہا ہاں خداوند کیونکہ کتے بھی اُن ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو اُن کے
مالکوں کی میز سے گرتے ہیں ۔ اِس پر یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اے عورت تیرا ایمان بہت بڑا ہے
جیسا تُو چاہتی ہے تیرے لئے ویسا ہی ہو اور اُسکی بیٹی نے اُسی گھڑی شفا پائی ۔"
فریسیوں کی ریاکاری اور گلیل کے باشندوں کی غیر مُستقل مزاجی سے تجربہ حاصل کر کے اُس عورت کا ایمان جو
اِسقدر فروتن اور ناقابل تسخیر تھا اُن کیلئے تر و تازگی کا باعث ہوا ہوگا ۔ صُور اور صیدا میں سے گزر کر
یسوع عام راستہ چھوڑ کر لمبے راستے سے دکپلس گیا ۔ یہاں ایک مرتبہ پھر لوگوں کا ہجوم اُسکے گرد
جمع ہو گیا اور اُس نے ایک بار پھر لوگوں کو معجزانہ طور پر کھانا کھلایا جن کی تعداد تقریباً چار ہزار تھی ۔ پھر وہ
جھیل کو عبور کر کے گلیل لوٹ گیا ۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ گلیلی خدمت کی اِس آخری منزل کے دوران جبکہ
یسوع ہیرودیس انتپاس کے علاقے سے باہر وسیع دورے کر رہا تھا ۔ اُس نے گلیل کو اپنا مرکز بنائے رکھا
جس سے وہ روانہ ہوتا تھا اور جہاں سے وہ واپس آتا تھا ۔ جہاں بھی وہ جاتا ایک بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے
پیچھے ہوتی ۔ لوگ یسوع کے الٰہی معجزات دیکھتے اور دنگ رہ جاتے اور پھر یہی معجزات اُن کو حق کی پہچان
کروانے میں مددگار و معاون ثابت ہوتے ۔ آئیے ! آج اپنے آپکا جائزہ لیں کہ کہیں ہمیں بھی جسمانی
اور روحانی شفا کی ضرورت تو نہیں ؟ اور اگر واقعی ہے تو کیوں نہ مسیحا کے حضور التجا پیش کریں کہ
کشتی پار لگا دے یسوع ۔ کشتی پار لگا ... بیچ بھنور کے میں ہوں ۔ میری مدد کو آ ...
S.NO 168 DUR 0.46, 5.09 — گیت # کشتی پار لگا دے یسوع

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں یوحنا اصطباغی کی وفات ، یسوع کا ہزاروں افراد کے مجمع کو چند روٹیوں اور کچھ مچھلیوں سے سیر کرنا ۔ اور زندگی کی روٹی کے متعلق وعظ کے بارے میں سُنا ۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں یسوع کا قیصریہ فلپی کو جانا اور عظیم اقرار ، شاگردوں کے سامنے اُسکی صورت بدل جانے کا جلالی منظر اور گلیل میں خدمت کے اختتام کا ذکر کریں گے ۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے ۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے
اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ
اِس پروگرام کا مسوّدہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسوّدہ نمبر 84
طلب کریں ۔ پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس کے آخر میں کریں گے ۔
یہ مسوّدہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائیگا ۔

اب اجازت دیجئے

خدا حافظ